

## 21581-پانی میں پھونک مار کر دم کرنا

سوال

کچھ لوگ جادو اور جنوں وغیرہ اور مرگی کے علاج کے لیے پانی پر پڑھنے کے بعد پھونکتے ہیں اور مریض کو کہتے ہیں کہ وہ اس پانی سے غسل کرے، اس عمل کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

پانی پر پھونک مارنے کی دو قسمیں ہیں :

پہلی قسم :

اگر تو اس پھونک مارنے سے پھونک مارنے والے کا تبرک حاصل کرنا مراد ہو تو بلاشک یہ حرام ہے اور شرک کی ایک قسم ہے، کیونکہ انسان کی تھوک نہ تو شفا کا سبب ہے اور نہ ہی برکت کے لیے، اور نہ ہی کسی شخص کے آثار سے تبرک حاصل کیا جاستا ہے، صرف اور صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی تبرک حاصل ہو سکتا ہے ان کے علاوہ کسی اور سے نہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور ان کی موت کے بعد ان کے آثار سے تبرک حاصل کیا جاستا ہے لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اگر واقعی وہ اپنی اصلی حالت میں موجود ہوں تو پھر جیسا کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گھنگھر و جیسا چاندی کا ایک پھوٹا سا برتن تھا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال تھے جن سے مریض شفا حاصل کرتے تھے، جب کوئی مریض آتا تو امام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ ان بالوں پر پانی ڈال کر ہلاتیں اور اس مریض کو دیتی تھیں۔

لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کی تھوک، یا پسینہ یا کپڑے وغیرہ سے تبرک حاصل کرنا جائز نہیں ہے بلکہ ایسا کرنا حرام اور شرک کی ایک قسم ہے، تو اس لیے جب پانی میں تبرک کے لیے پھونک ماری جائے اور اور اس سے پھونک مارنے والے کی تھوک کا تبرک حاصل کرنا مقصود ہو تو ایسا کرنا حرام اور شرک ہے۔

اس لیے کہ جس نے بھی کسی چیز کے لیے کوئی غیر شرعی اور غیر حسی سبب ثابت کیا اس نے شرک کی ایک قسم کا ارتکاب کیا کیونکہ اس نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ مسبب قرار دیا ہے، اور مسبب کے لیے اسباب کا ثبوت تو صرف شریعت کی جانب سے ہوتا ہے اور وہیں سے لیا جاستا ہے۔

تو اس لیے جس نے بھی ایسا سبب پکڑا جبے اللہ تعالیٰ نے نہ توحی طور پر اور نہ ہی شرعی طور پر سبب بنایا ہوا اس نے شرک کی ایک قسم کا ارتکاب کیا۔

دوسری قسم :

یہ کہ کوئی انسان قرآن مجید پڑھ کر دم کرے اور پھونک مارے، مثلاً سورۃ الافتاح پڑھے، اور سورۃ الافتاح تو ایک دم ہے جس کے ناموں میں رقیہ بھی شامل ہے اور یہ ایسی سورۃ ہے جو مریض کے لیے سب سے بڑا دم ہے، تو اس لیے اگر سورۃ الافتاح پڑھ کر پانی میں پھونک ماری جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بعض سلف صاحبین بھی ایسا کیا کرتے تھے۔

ایسا کرنا مجرب ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے نافع بھی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سوتے وقت یہ عمل ہوتا تھا کہ آپ سورۃ قل حوالہ احمد، قل اعوذ برب الافق، قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے اور اپنے چہرے اور جہاں تک ہاتھ پہنچتا جسم پر اپنے ہاتھ پھیرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیت بخشنے والا ہے۔

والله اعلم.